نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

مذاکرات سبوتاژ کرنے کی امریکی سازش

تحریک طالبان پاکستان کے سربراہ حکیم اللہ محسود جمعہ کی شب ایک امریکی ڈرون حملے میں جان بحق ہوگئے۔ایک ایسے حساس موقع پر جبکہ پوری قوم‘ تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمنٹ نے متفقہ طور پرتحریک طالبان پاکستان سے مذاکرات کے لئے حکومت کوواضح مینڈیٹ دے دیا تھا کہ خدارا مزید پاکستانیوں کا خون امریکیوں کے لئے بہانا بند کردیا جائے اور طالبان سے بامقصد مذاکرات کرکے ملک میں حقیقی امن وامان‘ بیروزگاری اور ڈوبتی معیشت کو سہارا دیا جائے۔اسی طرح پاکستان کے مسلک دیوبند کے تمام اکابرین علماء نے بھی تحریک طالبان اورحکومت کے مذاکرات کے لئے ایک موثر اپیل کی تھی۔دونوں فریقوں سے یہ درخواست بھی کی کہ وہ فوری جنگ بندی کا اعلان کریں۔جس کا ردعمل تحریک طالبان پاکستان اور حکومت دونوں نے مثبت طور پر دیا تھا لیکن یہ سب کچھ امریکہ سے برداشت نہ ہوسکا اور پاکستان میں جاری آگ کے شعلوں کو بجھتے دیکھتے ہوئے فوری طور پر مذاکرات سے ایک روز قبل یہ ظالمانہ کاروائی کرکے اس کی سالمیت اور مذاکرات کے عمل کو بھی تاراج کردیا اور یوں پاکستانی پارلیمنٹ‘فوج اور اپنی اتحادی حکومت کے فیصلوں وقراردادوں کا بری طرح مذاق اُڑایا گیا۔

امریکہ روز اول سے مذاکرات کے حق میں تھا اور نہ ہمارے خطہ میں امن وامان کا حامی ہے۔اس تازہ ڈرون حملے سے جہاں اس نے بدنیتی اور بے حسی کا اظہار کیا ہے وہیں وزیراعظم نواز شریف کے دورہ امریکہ پر پانی پھیر دیا ہے حالانکہ وزیراعظم اوراس کے حامی وحاشیہ برداراس دورہ کو پاکستان کے امن وامان کے حوالے سے سنگ میل سمجھ رہے تھے اورانہوں نے قوم کو یہ جھوٹی تسلی دی کہ باراک اوبامہ ڈرون حملوں کے مسئلہ پر پاکستانی قوم اور حکومت کی تشویش پراز سرنو جائزہ لے رہا ہے۔ابھی اس ناکام دورے کی کامیابی کے بلندوبانگ دعوؤں کا میڈیا میں شوروغل بپا تھا کہ اس تازہ ظالمانہ حملے نے اِن کی تمام بناوٹی اور جھوٹی سیاست وڈپلومیسی کی پول کھول دی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ نے یہ کاروائی کرکے خود کو پوری طرح پاکستانی قوم کے سامنے بے نقاب کردیا ہے اور بزبان حال اعتراف کیا ہے کہ حقیقت میں پاکستانی عوام کے تمام دُکھوں اور تکلیفوں کا ذمہ دار اصل میں (امریکہ) ہوں۔مذہبی جماعتوں اور خصوصاً دفاع پاکستان کونسل کے وہ تمام خدشات‘احتجاج‘ لانگ مارچ اور غلامی سے بیداری وآزادی دلانے والی تمام مساعی مبنی برحق تھے کہ امریکہ کبھی بھی پاکستان کا سچا دوست نہیں ہے جس کی

وجہ سے پاکستان گزشتہ ایک دہائی سے پرائی جنگ کا ایندھن بن رہا ہے۔

پاکستانی عوام نے پرویز مشرف کی ظالم فاشسٹ حکومت اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شرمناک دور اقتدار کے بعد بھاری اکثریت کے ساتھ مسلم لیگ ن پر اعتماد کرتے ہوئے الیکشن میں واضح برتری دلوائی تھی کہ میاں نواز شریف صاحب پاکستانی عوام کے دُکھ اور مسائل پر مبنی سیاہ رات خصوصاً امریکی غلامی میں بندھے ہوئے ملک وملت کو حقیقی آزادی اور مسائل سے چھٹکارا دلائیں گے لیکن افسوس صد افسوس! کہ میاں صاحب اپنی پرانی خودغرضانہ فطرت‘ خوئے غلامی اور اپنے غلام حکمران پیشروؤں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے وائٹ ہاؤس کی دہلیز پر گزشتہ دنوں ایک بار پھر سجدہ ریز ہوگئے اور اپنے وہ پرانے وعدے ایک بار پھر حسب سابق بھلا دیئے جس شرمناک طریقے سے باراک اوباما اور امریکیوں نے نواز شریف کو ڈیل کیا ہے وہ بھی ایک خوددار قوم کے رہنما کے شایان شان نہ تھا۔ اس حادثہ کے بعد اب حکومت اور اس کی اتحادی جماعتوں کی آنکھیں کھل جانی چاہیئں کہ امریکہ اور اس کی جنگ سے خود کو الگ تھلگ کردیا جائے اور تحریک طالبان پاکستان سے ازسرنو مذاکرات کے لئے مخلصانہ کوششیں پھر سے کرنی چاہیئں۔ بہرحال حکومت پاکستان کو اب مزید تذبذب اور گومگو کی سیاست سے نکل کر کھل کر کوئی فیصلہ کرنا ہوگا۔ ایک دہائی تک امریکی بہادر کیلئے اپنے عوام کے خون بہانے کے بعد بھی امریکہ پاکستان کے خلاف سازشوں سے باز نہیں آرہا۔ اسکے ساتھ ساتھ پاکستان کیخلاف ہندوستان‘ افغانستان کی سازشیں بھی اپنے عروج پر ہیں اور یہ میاں صاحب کی دوستی کی پیشکشوں کا جواب کنٹرول لائن پر مسلسل فائرنگ اور بین الاقوامی سفارتی پلیٹ فارموں پر پاکستان کے خلاف ہرزہ گوئی اور پروپیگنڈوں کی شکل میں دے رہے ہیں۔ یوں تو حکمرانوں اور خصوصاً وزارت خارجہ کی ہر قسم کی سفارتکاری ہمیشہ سے ناکام چلی آرہی ہے لیکن اس تازہ واقعہ نے تو ایک بار پھر انکی شرمناک ناکامی قوم کے سامنے عیاں کردی ہے۔ چنانچہ امریکہ کے خلاف وفاقی حکومت کو فوری طور پر نیٹو سپلائی کی بندش کا فیصلہ کرنا چاہیے نہ کہ صوبائی حکومت کی طرف سے۔ گوکہ عمران خان نے قدرے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیٹو سپلائی کی بندش اپنی صوبائی حکومت کی قربانی اور آخری حدوں تک جانے کا بیان دیا ہے۔ خدا کرے کہ یہ بیان صرف جذبات کی حد تک نہ ہو بلکہ عملاً اس کا مظاہرہ ہونا چاہیے، اس سلسلے میں تقریباً تمام جماعتیں عمران خان کے فیصلے کا خیر مقدم کرتی ہیں اگر تحریک انصاف نے اس بار امریکہ کے خلاف کوئی عملی اقدام نہ اٹھایا تو ان کا سیاسی مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ ڈرون حملوں کے متعلق ایمنسٹی انٹرنیشنل کی تازہ چشم کشاہ رپورٹ اور دیگر شواہد اور تفصیلات نے پاکستان کے چہرے کو مزید داغدار کردیا اور ساتھ ہی ثابت کردیا ہے کہ امریکہ اور اسکی اتحادی طاقتیں پاکستانی وعالمی قوانین کو جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں اور انکی کوئی حیثیت نہیں۔ یقیناً ان واقعات کے نتیجے میں حکمرانوں کیلئے ڈوب مرنے کا مقام ہے۔ ع قومے فروختند وچہ ارزاں فروختند ......